سوال

کیا پیشانی پر کپڑا یا ٹوپی آجائے تو نماز میں کوئی حرج ہو گا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ نمازی کے لیے افضل اور مستحب یہی ہے کہ وہ اپنی پیشانی زمین پر لگائے، لیکن اگر کوئی عذر ہو جیسے زمین پتھریلی ہو یا کانٹے دار ہو یا گرمی بہت زیادہ ہو یا سردی بہت زیادہ ہو تو کسی کپڑے کو زمین پر بچھا کر سجدہ کرنا جائز ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ وَهُوَ يَتَّقِي الطِّينَ إِذَا سَجَدَ بِكِسَاءٍ يَجْعَلُهُ دُونَ يَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ إِذَا سَجَدَ (مسند أحمد: 2385)

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ بارش کے دن دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے تو زمین کی کیچڑ سے بچنے کے لئے اپنی چادر کو زمین پر بچھا لیتے، پھر اس پر ہاتھ رکھتے۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ (صحیح البخاری، العمل فی الصلاة: 1208)

ہم سخت گرمی میں نبی ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھتے تھے۔ جب ہم میں سے کسی کو زمین پر اپنا چہرہ رکھنے کی ہمت نہ ہوتی تو زمین پر اپنا کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا تھا۔

واللہ أعلم بالصواب